

وقت : 2.40 گھنٹے

کل نمبر : 80

(انٹریپارٹ-II) 219 -

ارڈو (لازمی)

(پیلاگروپ)

پرچہ : II (انشائی طرز)

(حصہ اوّل)

1,1,8

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے :

شس و قمر کو ضد ہے کہ گرم سفر میں
بے رنگیوں میں خالق شام و سحر میں
شہروں میں انقلاب ، بیاباں میں انقلاب
مخمل میں انقلاب ، پشتاں میں انقلاب

1,3,3,3

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح الگ الگ کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے :

وائے دیوانگی شوق کہ ہر دم مجھ کو
آپ جانا اُدھر اور آپ ہی جیراں ہونا
عشرتِ قتل گہ اہل تمازت پوچھ
شمشیر کا غریاں ہونا
لے گئے خاک میں ہم داغ تمنائے نشاط
ٹو ہو اور آپ بہ صد رنگ گلستاں ہونا

(حصہ دوم)

1,1,3,10

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے :

(الف) غرض پہلی ہی ملاقات میں مزاج دار نے جن کے ساتھ ایسی بے تکلفی کی کہ اپنا حال جزو کل اس سے کہہ

دیا اور جن نے باتوں ہی باتوں میں تمام بھید معلوم کر لیا۔ ایک پہرہ کا لہجہ بھی سن لیا۔ جن نے کہا: ”میری بھانجی
گئی تو مزاج دار نے بہت منت کی کہ اچھی بی جن، اب کب آؤ گی؟ جن نے کہا: ”میری بھانجی
موم گروں کے چھتے میں رہتی ہے اور بہت بیمار ہے۔ اسی کے علاج کے واسطے میں آ کرے سے آئی ہوں۔
اس کے دوا معالجے سے فرصت کم ہوتی ہے۔ مگر ان شاء اللہ دوسرے تیسرے تم کو دیکھ جایا کروں گی۔“

(دورق اٹائیے)

- 3- (ب) مولوی نذیر احمد علی گڑھ کے لیے چندہ اگانے کے سلسلے میں بہت کارآمد آدمی تھے، اس لیے جہاں تک ممکن ہوتا سرسید انھیں اپنے دوروں میں ساتھ رکھتے اور ان سے تقریریں کراتے۔ نذیر احمد کی قوتِ تقریر کے متعلق کہا جاتا تھا کہ انگلستان کا مشہور مقرر برگ بھی ان سے زیادہ مؤثر تقریر نہیں کر سکتا تھا۔ اب بھی اگلے وقتوں کے لوگ، جنھوں نے مولوی صاحب کے لیکچر سنے ہیں، کہتے ہیں کہ یا تو ہم نے ڈپٹی صاحب کو دیکھا یا اب اخیر میں بہادر یار جنگ مرحوم کو دیکھا کہ سامعین پر جادو سا کر دیتے اور جو کام ان سے چاہتے لے لیتے۔ جب چاہا انھیں ہنسا دیا اور جب چاہا ان کی جیبیں خالی کرالیں اور عورتوں کے زیور تک اترا لیا کرتے تھے۔
- 4- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے :
 (الف) پہلی فتح - (ب) ایوب عباسی -
- 5- مجید امجد کی نظم ” ایک کوہستانی سفر کے دوران میں “ کا خلاصہ تحریر کیجیے۔
- 6- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مفصل مضمون تحریر کیجیے :
 (الف) میرا پسندیدہ مشغلہ -
 (ب) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات -
 (ج) دہشت گردی : ایک ناسور -
- 7- تاریخی مقام کی سیر کے احوال پر مبنی ، اپنے دوست کے نام خط تحریر کیجیے۔

19-12-2019 - 19-12-2019

رول نمبر ----- (امیدوار خود پُر کرے) (تعلیمی سیشن 2015-2017 تا 2017-2019)

وقت : 2.40 گھنٹے
کل نمبر : 80

219 - (انٹریٹ-II)
(دوسرا گروپ)
(حصہ اول)

اردو (لازمی)
پہچ : II (انشائی طرز)

1,1,8

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ نظم کا عنوان اور شاعر کا نام بھی لکھیے :

یونہی یہ گردو سر راہ خوش نما تارے رواں ہیں جن کی جبینوں سے کھن کے دھارے
زمیں کا نور ہیں اور آسمان کی زینت ہیں کسی کی شوخیء رفتار کی علامت ہیں

1,3,3,3

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح الگ الگ کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے :

موت ! کیا آ کے فقیروں سے تجھے لینا ہے مرنے سے آگے ہی 'یہ لوگ تو مَر جاتے ہیں
دید و دید جو ہو جائے، غنیمت سمجھو جوں شرر ورنہ ہم اے اہل نظر جاتے ہیں
ہم کسی راہ سے واقف نہیں جوں نور نظر رہنا تو ہی تو ہوتا ہے، جدھر جاتے ہیں

(حصہ دوم)

1,1,3,10

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔ نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے :

(الف) بڑے بڑے جلسوں میں جب معاملہ بگڑنے لگتا اور یہ اندیشہ پیدا ہو جاتا کہ کہیں جلسہ درہم برہم نہ ہو جائے، تو اُس وقت نواب صاحب کی خوش بیانی، فصاحت اور ظرافت جادو کا کام کر جاتی تھی اور منقض اور مکدر چہرے ہنستا اور کھلتے ہو جاتے تھے۔ ان کی باتوں اور تقریروں میں ظرافت کی چاشنی بڑا مزہ دیتی تھی۔ باتوں میں ظرافت کبھی شوخی کی حد تک پہنچ جاتی تھی۔ دوسروں سے کام لینے کا انہیں بڑا اچھا سلیقہ تھا۔ وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے اور اس طرح ہمت افزائی کرتے کہ لوگ خوش خوش اُن کا کام کرتے تھے۔ اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی اُن کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تن دہی سے اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے۔

(درق اٹلئے)

www.taleem.com

3- (ب) پرووٹ کے دفتر میں سب سے اہم عہدے پر ہونے کے سبب ان کا سابقہ اساتذہ، پیرا، باورچی، نائی، چڑائی، بھنگی، بہتی سب ہی سے براہ راست پڑتا تھا۔ طلبہ کو خوش اور مطمئن رکھنا معمولی بات نہیں ہے۔ ان کا ایوب صاحب سے طرح طرح سے سابقہ پڑتا تھا۔ وہ ہر طالب علم کے خاندانی حالات و معاملات سے واقف رہتے تھے اور اسی اعتبار سے ان سے سلوک کرتے تھے۔ اس لیے ہر طالب علم ان کو اپنے گھر کے بزرگ اور خیراندیش کی حیثیت سے دیکھتا تھا۔ یونیورسٹی میں اسرائیلک ہے۔ لڑکے ہیں کہ بے قابو ہونے جاتے ہیں لیکن ایوب صاحب کا جادو برابر کام کر رہا ہے۔ ایسے زمانے میں ان کا طرز عمل لڑکوں سے وہی ہوتا جو میدان جنگ میں صلیب احمر کا ہوتا ہے۔

4- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے :
1,9 (الف) نواب محسن الملک - (ب) قرطبہ کا قاضی -

5- احسان دانش کی نظم "تغیر" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

6- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مفصل مضمون تحریر کیجیے :
20 (الف) معاشرتی برائیاں اور ان کا سدباب - (ب) قوموں کی ترقی کا راز -
(ج) گداگری ایک لعنت -

7- والد محترم کو خط لکھ کر اپنے امتحانات کی تیاری سے آگاہ کیجیے۔
10

152-219-II-(Essay Type)-87000

سویٹر (B) سوچ (A) (C) (D)

www.taleem360.com